مانو کی ایک ثقافتی شام

پرواز

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، لکھنؤ سیٹلائٹ کیمپس میں 16 اکتوبر 2025، بروز جمعرات کو ایک خوبصورت ثقافتی شام "پرواز" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر طلبہ نے اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔

اس پروگرام میں مائیم (خاموش اداکاری)، گیت، ڈرامہ اور اسکٹ سمیت کئی رنگارنگ پیشکشیں شامل تھیں جنہوں نے طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو نمایاں کیا۔

پروگرام کی نظامت پی ایچ ڈی (انگلش) کی طالبہ **عظمی فرحت** نے بہترین انداز میں کی۔

ابتدائی پیشکش ایک *مائیم (خاموش اداکاری)* تھی، جسے **پی. خواجہ معین الدین (پی ایچ. ڈی. انگلش)** اور **عبدالرحمٰن (بی اے، تیسرا سمسٹر)** نے پیش کیا۔ یہ زندگی کے نشیب و فراز پر مبنی ایک متاثر کن ایکٹ تھا، جس نے پروگرام کے آغاز میں ہی ایک خوبصورت ماحول قائم کر دیا۔

اس کے بعد **اریبہ (بی اے، پہلے سمسٹر)** اور **بادِ صبا (بی اے، تیسرے سمسٹر)** نے ڈویٹ گیت *"خیریت پوچھو"* پیش کیا، جس کی سریلی آواز اور جذباتی گہرائی نے حاضرین کو مسحور کر دیا۔

"اے دیش میرے" کے عنوان سے ایک جوش سے بھرپور گروپ گیت **بادِ صبا** اور اُن کی ٹیم (شمائلہ، ندا، بریرہ) نے پیش کیا، جو وطن سے محبت کا خوبصورت اظہار تھا۔ اس نغمے نے سامعین کے دلوں کو حب الوطنی سے سرشار کر دیا۔

"میڈیوکریسی" کے عنوان سے پیش کیا گیا طنزیہ ڈرامہ، جس میں **بشریٰ، ثاقب، محمد سمیع، ابوالعاص، محمد عرفان** اور **عادل** نے حصہ لیا، یہ ڈرامہ سوشل میڈیا اور سماجی رویوں پر ایک گہرا طنز تھا۔ اس ڈرامے نے مزاح اور حقیقت نگاری کے امتزاج سے ناظرین کو خوب متاثر کیا۔

شام کا اختتام "**محفلِ سماع** " سے ہوا، جس میں **سادیہ**،**ماریہ**،**اشرف**،**ثاقب** اور **اریبہ** نے صوفیانہ کلام" **چھاپ تلک سب چھینی رے** " کی روح پرور پیشکش سے سامعین کو مسحور کر دیا۔

پروگرام کی نمایاں پیشکش ایکانکی ڈرامہ "**چیف کی دعوت** " تھی، جو **بھیشم ساہنی** کے مشہور ادبی افسانے پر مبنی تھی۔اس میں طلبہ نے نہ صرف اعلیٰ اداکاری کا مظاہرہ کیا بلکہ سماجی حقیقتوں پر مبنی گہرا پیغام بھی پیش کیا۔

یہ پورا پروگرام **پروفیسر ہما یعقوب** (کیمپس انچارج) کی سرپرستی میں منعقد ہوا۔

آرگنائزنگ کمیٹی میں **ڈاکٹر عدنان بسم اللہ (کوآرڈینیٹر)**،**ڈاکٹر نور فاطمہ (کنوینر)**،**ڈاکٹر ریاض احمد گنائی (کو-کنوینر)**،**ڈاکٹر فردوس حمید پارے** اور **ڈاکٹر امینہ امبرین** شامل تھیں۔ان سب کی محنت اور تعاون سے یہ پروگرام کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔

پروفیسر ہما یعقوب نے اپنے خطاب میں طلبہ کی بہترین کارکردگی کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کے ثقافتی پروگرام طلبہ میں تخلیقی صلاحیت، خود اعتمادی اور باہمی تعاون کے جذبے کو فروغ دیتے ہیں۔ساتھ ہی انہوں نے منتظمین کی محنت اور کامیاب منصوبہ بندی کی بھی تعریف کی۔مزید انہوں نے کہا کہ اس طرح کے ثقافتی پروگرام یونیورسٹی کے اُس عزم کی نمائندگی کرتے ہیں جو علمی سرگرمیوں اور نصابی پروگراموں کے ذریعے ایک جامع تعلیمی ماحول قائم کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہیں۔